بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ
دفتر مجلس انصاراللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

تحریکِ جدید کے اکانوے ویں (۹۱) سال کے دوران افرادِ جماعت کی طرف سے پیش کی جانے والی مالی قربانیوں کا تذکرہ اور بانوے ویں (۹۲) سال کے آغاز کا اعلان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 07 نومبر 2025ء (۷ ر نبوت ۱۴۰۴ ہش) بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یو کے

أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ کی آیت 262 کی تلاوت مع ترجمہ پیش کرنے کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یکم نومبر سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا تحریکِ جدید کا نیا مالی سال شروع ہوتا ہے، اِس حوالے سے تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان بھی کیا جاتا ہے اور گذشتہ سال جو گزرا ہے، اُس کی مالی قربانیوں کا بھی ذکر ہوتا ہے۔ اِسی طرح مالی قربانی کی اہمیت کے بارے میں بھی کچھ بیان ہوتا ہے۔

تحریکِ جدید کا آغاز ۱۹۳۴ء میں حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا تھا۔ اِس کی وجہ یہ بنی تھی کہ اُس وقت جماعت کے خلاف احرار نے ایک فتنہ اُٹھایا تھا اور بڑا شور مچایا تھا۔ بہشتی مقبرہ جہاں حضرت مسیح موعودؑ کا مزار ہے، اُس کی بے حرمتی کا بھی پروگرام تھا۔ حکومت بھی گویا مخالفین کی حمایت کر رہی تھی۔ ایسے وقت میں حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت کو تحریک کی کہ ایک فنڈ مہیا کریں تاکہ ہم احمدیت اور اسلام کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچائیں اور جماعت کے نظام کو مضبوط تر کریں تاکہ مخالفین کی ریشہ دوانیاں اور شور شرابے کا ہم تدارک کر سکیں۔ ایک جگہ اگر مخالفت ہے تو دوسری جگہ ترقی نظر آتی ہو اور جماعت کا نظام پھیلتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل

سے آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ دنیا کے تمام ممالک میں احمدیت اور حقیقی اسلام کا پیغام پہنچا ہوا ہے اور ہمارے مشنریز، مبلغین وہاں کام کر رہے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں ہم نے مسجدیں بنائی ہیں، ہمارے سکول کام کر رہے ہیں، ہسپتال کام کر رہے ہیں، مبلغین و مربیانِ سلسلہ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں، اشاعتِ لٹریچر ہو رہی ہے، علاوہ مرکزی اسٹوڈیو کے ایم ٹی اے کے اسٹوڈیو ز کئی ملکوں میں قائم ہیں، ریڈیو اسٹیشنز قائم ہیں۔ گو یہ سارے جو کام ہیں، اِن کا بہت سا خرچ باقی چندوں سے بھی پورا کیا جاتا ہے، لیکن تحریکِ جدید اِس میں بڑا اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

اور یہ جو احرار کا دعویٰ تھا کہ ہم قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجادیں گے، احمدیت کو صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے، اور آج تک یہ نعرے ہمارے مخالفین لگاتے ہیں۔ تو اِن نعروں کا جواب ہر سال جماعت کی ترقیات سے دیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے دیا جاتا ہے، جماعت میں بیعت کر کے شامل ہونے والے لوگ اِس کا جواب ہیں، اور آج ۲۲۰/ ممالک میں پھیلی ہوئی جماعت کی ترقی اِس کا جواب ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ پس اللہ تعالیٰ کا یہ فعل اور تائید اِس بات کا ثبوت ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کا دعویٰ سچّا تھا اور سچّا ہے اور احمدیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی انسان کا قائم کردہ پودا نہیں، کسی تنظیم کا قائم کردہ پودا نہیں، کسی حکومت کا قائم کردہ پودا نہیں، بلکہ خدا تعالیٰ کا قائم کردہ پودا ہے، جو ایک تن آور درخت بن چکا ہے، جس کی شاخیں ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں اور اللہ تعالیٰ اِس کو مزید پھیلاتا اور پھل لگاتا چلا جارہا ہے۔ یہ سلسلہ جاری ہے اور بڑھتا چلا جارہا ہے۔

حضورِ انور نے تلاوت فرمودہ سورۃ البقرۃ کی آیت ۲۶۲ کی روشنی میں بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ مَیں تمہیں، جو تم میری راہ میں خرچ کرتے ہو، بغیر اجر کے نہیں چھوڑتا۔ بلکہ یہ طاقت رکھتا ہوں کہ تمہاری اِس قربانی کو سات سو گُنا تک بلکہ اِس سے بھی زیادہ کر دوں۔ پس یہ ارشاد فرما کر اللہ تعالیٰ نے مومنین کے دلوں میں یہ تحریک پیدا فرمائی کہ اپنے دل کھولتے چلے جاؤ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاؤ، اللہ کے دین کی اشاعت کے لیے خرچ کرو، جو کام اِس زمانے میں مسیح موعودؑ اور مہدئ معہود کے سپرد تھا اور پھر آپؑ کی جماعت کے سپرد ہے۔ جو قربانی کرنے والے ہیں، وہ اپنے واقعات بھی مجھے لکھتے ہیں، حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اُن کو قربانی کرنے کی توفیق دی اور کس طرح اُن کے ایمانوں کو مضبوط کیا۔

حضورِ انور نے انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے حوالے سے بعض علمی اور تاریخی حوالے بیان کیے نیز فرمایا یہ ہدایت ہے، اُن لوگوں کے لیے کہ جنہوں نے مالی قربانیاں دیں کہ وہ اپنی عبادتوں کے معیار بھی بڑھائیں، مالی قربانی کر کے یہ نہیں سمجھ لینا چاہیے کہ ہم عبادتوں سے فارغ ہو گئے۔

فرمایا آنحضرتؐ کے زمانے کے صحابہؓ کی مثالیں بھی ملتی ہیں اور اسی طرح ہماری جماعت میں بھی بزرگوں کے نمونے بھی یہی ہوتے تھے کہ وہ اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے گنا نہیں کرتے تھے، بلکہ بے دریغ خرچ کیا کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ بھی بہت قربانیاں کیا کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ نے خود ہی ایک جگہ اِس کا ذکر فرمایا کہ مَیں اجازت دیتا تو وہ یعنی مولانا نورالدّین خلیفۃ المسیح الاوّلؓ سب کچھ اِس راہ میں فدا کر کے اپنی روحانی رفاقت کی طرح جسمانی رفاقت اور ہر دَم صحبت میں رہنے کا حق ادا کرتے۔

حضورِ انور نے دنیا بھر کے مخلصین کی تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں پیش کی گئی قربانی کے تناظر میں البانیہ، انڈونیشیا، گھانا، گنی کناکری، مالی وغیرہ ممالک کے مخلصین کی قربانی کے متفرق ایمان افروز واقعات نیز اُن پر نازل ہونے والے انعامات اور افضال الٰہی کا تذکرہ فرمایا۔

حضورِ انور نے فرمایا تحریک جدید بھارت کے انسپکٹر تلنگانہ کے ایک شخص کے بارے میں لکھتے ہیں کہ جو حیدرآباد کے ایک جگہ کے ہیں ان کا وعدہ سات ہزار روپے کا تھا مگر ملازمت ختم ہونے کی وجہ سے وہ ادائیگی نہیں کر سکے۔ اگلے سال کے لئے انہوں نے دس ہزار کا وعدہ لکھوا دیا۔ ان سے کہا گیا گذشتہ سال کا وعدہ تو آپ پورا نہیں کیا آئندہ کے لئے بڑھا کر دے رہے ہیں وعدہ کر رہے ہیں تو موصوف نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کا انتظام فرمائے گا مجھے یقین ہے کیونکہ میں اللہ کی خاطر دے رہا ہوں۔ چنانچہ چند روز میں ہی انہیں پہلے سے بہتر ملازمت مل گئی اور انہوں نے گذشتہ دو سالوں کا بھی چندہ ادا کیا اور نئے مالی سال میں اپنا وعدہ بھی سات ہزار کی بجائے اب تیس ہزار پیش کر دیا اور اس کی ادائیگی بھی کر دی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کے حسن ظن کو نوازا۔

اس کے بعد حضور انور نے تحریک جدید کے بانوے ویں (۹۲) نئے سال کے اجرا کا اعلان فرمایا۔

تحریک جدید کے اکانوے ویں سال کے اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو ۱۹ء۵۵ر ملین پاؤنڈز کی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ، جو

گذشتہ سال سے ۱۵لاکھ ۶۴ ہزار پاؤنڈز سے زیادہ بنتے ہیں۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے پہلی دس جماعتیں: جرمنی، برطانیہ، امریکہ، کینیڈا، بھارت، آسٹریلیا، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی جماعتیں اور گھانا۔ نمایاں اضافہ کرنے والی جماعتیں: ماریشس، ہالینڈ۔

مجموعی کارکردگی کے لحاظ سے قابل ذکر دیگر جماعتیں: بیلجیم، سویڈن، فرانس، ہالینڈ، کبابیر، بنگلہ دیش، برکینافاسو، نیوزی لینڈ، سیرالیون، بینن، مالی، نائیجر، ترکی، جارجیا، مڈل ایسٹ کی جماعتیں اور آسٹریلیا۔ افریقہ میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے پہلی پانچ جماعتیں: گھانا، ماریشس، ، نائیجیریا، برکینافاسو اور تنزانیہ۔ تحریکِ جدید کے شاملین کی کل تعداد ۱۷/لاکھ تک ہے۔ اس سال رپورٹس کے مطابق دفتر ششم میں شمولیت کرنے والوں کی تعداد ۴۳ ہزار ۵۸۸ ہے۔

انڈیا کے دس صوبہ جات: کیرالہ، تامل ناڈو، تلنگانہ، اڈیشہ، جموں وکشمیر، کرناٹک، پنجاب، بنگال، مہاراشٹرا اور دہلی۔ انڈیا کی جماعتیں: حیدر آباد، کوئمبٹور، قادیان، کالی کٹ، میلا پالم، منجیری، بنگلور، کیرنگ، کلکتہ اور کرولائی۔

اس کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ یہ تحریک جدید کے دفتر اوّل کا بانوے واں سال ہو گا، اس کے پرانے کھاتے جاری ہیں، دفتر دوم کا بیاسیواں سال ہے، دفتر سوم کا اکسٹھواں سال ہے، دفتر چہارم کا اکتالیسواں سال ہے، دفتر پنجم کا بائیسواں سال ہے اور دفتر ششم کا اب تیسرا سال شروع ہو گا۔ فرمایا نئے آنے والے دفتر ششم میں شمار کیے جائیں۔

حضور انور نے اس کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کا مالی قربانی سے متعلق ایک اقتباس بیان کرکے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان مالی قربانیوں کی وجہ سے ہمیں اسلام کا پیغام پہنچانے کی توفیق دے رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں بے انتہا برکت ڈالے اور ان کے بہترین نتائج پیدا فرمائے اور ہم جلد از جلد دنیا میں خدائے واحد کی حکومت کو قائم ہوتا ہوا دیکھیں اور آنحضرت ﷺ کے جھنڈے کو لہراتا ہوا دیکھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔